10219 ـ کیا ہم شرکیہ افعال کے مرتکبین کوصرف توحید کی دعوت دیں

سوال

ایسی جگہیں جہاں پر قبے اورقبروں کی زیارت ہوتی ہو کیا ہم وہاں صرف توحید کی دعوت دیں ؟
یا کہ توحید باقی امور دین کی دعوت بھی دینی چاہیے مثلا نماز وغیرہ کی اصلاح وغیرہ ، اور اسی طرح اسے بھی جوکہ شرکیہ افعال کا مرتکب تونہیں ہوتا لیکن کچھ معاصی اورگناہ کا ارتکاب کرتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ ضروری اورواجب ہے کہ دعوت میں مدعوین کے حالات کومد نظر رکھا جائے ، جو شرکیہ افعال کے مرتکب ہووہاں پرشرک سے روک کراورتوحید کا حکم دے کردعوت کی ابتدا کی جائے ۔

پھراس کے بعد انہیں باقی اموردین کی دعوت دی جائے ، اورجوشرک سے بچا ہوا اورسلیم ہے لیکن وہ کچھ معاصی اورگناہ کا مرتکب ہوتا ہے تواسے معاصی اورگناہوں سے روکا جائے اورتوبہ کرنے کا حکم دیا جائے ۔

واللہ تعالی اعلم .